



سوال

جو شخص گیارہ بج کر چالیس منٹ پر مزدلفہ سے نکلے۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم گیارہ بج کر چالیس منٹ پر مزدلفہ سے نکل گئے کیونکہ ہمارے ساتھ بچے بھی تھے، جب کہ ہم نے گیارہ بج کر پچاس منٹ پر حمرہ کو رمی بھی کر لی تھی اور پھر ہم مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر کچھ لازم نہیں کیونکہ آپ کا مزدلفہ سے خروج نصف رات کے قریب تھا، ہاں البتہ اگر آپ لوگ کچھ دیر اور ٹھہر جاتے حتیٰ کہ چاند غائب ہو جاتا تو یہ افضل اور زیادہ بہتر تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے، آپ کے اور تمام مسلمانوں کے اعمال کو شرف قبولیت سے نوازے!

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹیجی